26799-لپ اسٹک استعمال کرنا

سوال

کیا میرے لیے صرف اپنے خاوند کے سامنے لپ اسٹک استعمال کرنا جائز ہے ؟
بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ لپ اسٹک میں خنزیز کی چربی پائی جاتی ہے ، کیا یہ بات صحیح ہے ، اور اگر صحیح ہے تو کیا ہمارے لیے اسے استعمال کرنا جائز ہے ، برائے مہربانی وضاحت فرمائیں ؟

پسندیدہ جواب

جو چیز بھی زینت اور بناؤ سنگھار کے لیے ہے اس میں اصل تو حلت اور جواز ہی ہے .

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{وہ اللہ ہی ہے جس نے زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ تمہارے لیے پیدا کیا ہے }.البقرۃ (29).

اور اگر خاوند کے لیے بناؤ سنگھار کرنا مقصود ہو تو یہ مستحب ہے ، جو کہ مشروع امر ہے ، لیکن یہ معاملہ اس کے ساتھ مقید ہے کہ جب تک وہ کسی حرام کام میں استعمال نہ ہو ، مثلا کسی ایسے شخص کے لیے بناؤ سنگھار کرنا جو اجنبی مردوں اور غیر محرم کے سامنے زینت ظاہر کرنی جائز نہیں .

اور اسی طرح یہ بھی شرط ہے کہ ان اشیاء میں کوئی حرام چیز استعمال نہ کی گئی ہو ، یا پھر ان میں کوئی ایسا مادہ نہ پایا جائے جو بدن کے لیے نقصان دہ ہو ، یا پھر اس میں نجس چیز نہ پائی گئی ہو مثلا خنزیر کی چربی وغیرہ ، تو اس صورت میں یہ حرام ہوگی ؛ کیونکہ انسان کو نقصان دہ چیز کے استعمال سے منع کیا گیا ہے .

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" نہ تو خود نقصان اٹھائیں ، اور نہ ہی کسی دوسرے کو نقصان دیں "

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" لپ اسٹک لگانے میں کوئی حرج نہیں ، کیونکہ اصل تو حلت ہے جب تک حرمت واضح نہ ہو جائے ..... ، لیکن اگر یہ ثابت ہو جائے کہ یہ ہونٹوں کے لیے نقصان دہ ہے ، یہ ہونٹوں کو خشک کر کے اس کی تیل والی رطوبت ختم کر دیتی ہے تو پھر اس طرح کی حالت میں اس سے منع کیا جائیگا .

اور مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ اس سے ہونٹ پھٹ جاتے ہیں ، لہذا اگر یہ ثابت ہو جائے تو پھر انسان کو نقصان دینے والی چیز سے منع کیا گیا ہے "

دیکھیں : فتاوی منار الاسلام (831/3).

ڈاکٹر وجیہ زین العابدین نے " الوعی الاسلامی " نامی میگزین میں ایک مضمون لکھا ہے جس میں انہوں نے میک اپ کی اشیاء کے استعمال کے نقصانات بیان کیے ہیں ، جو آج کل عورتیں استعمال کر رہی ہیں :

..... لپ اسٹک کے استعمال سے ہونٹوں میں ورم بھی آسکتی ہے یا پھر اس کی پتلی اور رقیق جلد خشک ہوکر پھٹ جاتی ہے، کیونکہ لپ اسٹک ہونٹوں کو محفوظ رکھنے والے اوپر کے طبقہ کی جلد کو زائل کردیتی ہے....

ماخوذاز کتاب: زینۃ المراۃ المسلمۃ تالیف الشیخ عبداللہ الفوزان صفحہ نمبر(51).

اس لیے عورت کو میک کی اشیاء استعمال کرنے سے قبل یہ یقین کرلینا چاہیے کہ آیا یہ اشیاء اس کے بدن کو نقصان تو نہیں دینگی.

واللہ اعلم.